



سوال

(115) کیا عورتیں کمرے کے اندر امام سے آگے کھڑی ہو کر نماز باجماعت پڑھ سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی مسجد میں عورتیں اندر کمرہ میں نماز پڑھتی ہیں، فرش سے دائیں طرف گے ہو اور امام باہر فرش پر نماز پڑھائے۔ کیا اس صورت میں عورتوں کی نماز ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کو مردوں کے پیچھے نماز پڑھنی چاہیے چنانچہ مسلم میں حدیث ہے کہ انس بن مالک کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز پڑھی تو انس اور ایک یتیم لڑکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے تھے اور انس کی والدہ ان کے پیچھے کھڑی ہوئیں۔ مصنف عبد الرزاق اور طبرانی میں عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے اَنْزَوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَخْرَجْنَّ عورتوں کو پیچھے کرو جیسے ان کو اللہ تعالیٰ نے پیچھے کیا۔ مذکورہ بالا اور دیگر روایت سے ظاہر ہے کہ نماز میں عورتوں کو مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے۔ البتہ اگر مجبوری ہو تو دائیں بائیں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ چنانچہ منتخب کنز العمال میں روایت ہے کہ حارث بن معاویہ حضرت عمرؓ کے پاس تین مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آئے ان میں سے ایک یہ مسئلہ تھا کہ اکثر مرتبہ میں اور میری بیوی ایک مختصر مکان میں ہوتے ہیں اور نماز کا وقت ہو جاتا ہے اگر میں اور وہ دونوں مکان کے اندر نماز پڑھیں تو وہ میرے برابر ہو جاتی ہے۔ اگر میرے پیچھے نماز پڑھے تو مکان سے باہر ہو جاتی ہے۔ اس کا کیا حل ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا درمیان میں کپڑے سے پردہ کر لے۔ تو پھر وہ تیرے برابر کھڑی ہو کر نماز پڑھ لے، اس میں کوئی حرج نہیں اس روایت سے ظاہر ہے کہ مجبوری کی وجہ سے عورت پیچھے کی بجائے امام کے دائیں بائیں بھی نماز پڑھ سکتی ہے۔ بشرطیکہ درمیان میں پردہ ہو۔ حافظ عبد القادر روپڑی (تنظیم المجلد ۲۱ ش ۳۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3



ص 21

محدث فتویٰ